سٹرابیری

FFC FAUJI FERTILIZER COMPANY LIMITED
سونا یوریا

ہیلپ لائن برائے کاشتکاراں
0800-00332

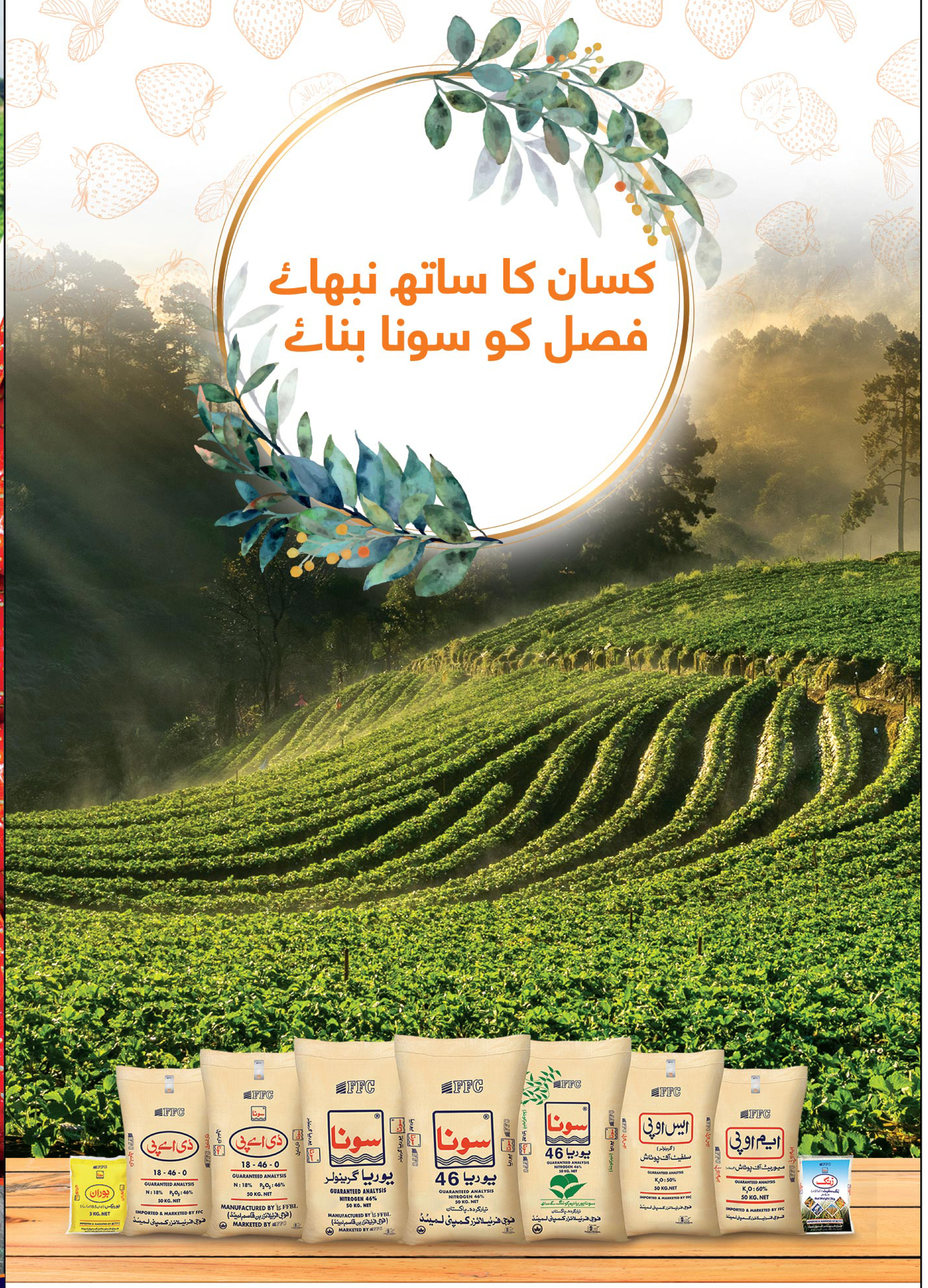

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، شارع ایوانِ صنعت و تجارت، لاہور
042-36369137-40 www.ffc.com.pk

چوسنے والے کیڑوں جیسے تیلہ، سفید مکھی، وغیرہ کے تدارک کے لیے بائی فینتھرین اور امیڈا کلوپرڈ / کونفیڈور یا ایکٹارا وغیرہ استعمال کریں جبکہ جوؤں اور تھرپس کے کنٹرول کے لیے اوبیرون / نیسوران یا ریڈی اینٹ وغیرہ سپرے کریں۔

برداشت:

برداشت کا انحصار قسم، موسمی حالات اور کاشتی عوامل پر ہوتا ہے۔ میدانی علاقوں میں برداشت فروری کے وسط سے شروع ہو جاتی ہے اور مئی کے مہینے تک چلتی رہتی ہے، جبکہ پہاڑی علاقوں میں اس کی برداشت اپریل کے آخر میں شروع ہوتی ہے۔ سٹرابیری کا پھل مکمل پکنے کی صورت میں برداشت کیا جائے۔ اگر پھل پکنے سے پہلے توڑ لیا جائے تو اس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔ سٹرابیری کا پھل ایک ہی وقت میں نہیں پکتا اس لیے پھل کو دو سے تین دن کے وقفے سے توڑا جاتا ہے۔

کاشتکاروں کے نام اہم پیغام

پانی کے محدود ذخائر کہیں ہماری لاپرواہیوں کی نذر نہ ہو جائیں اس قیمتی دولت کو ضائع ہونے سے بچائیں۔

سونا یوریا

سٹرابیری کی کاشت

سٹرابیری ایک چھوٹا پھل دار پودا ہے۔ اس کا پھل دیدہ زیب، خوشبودار اور اپنے ذائقے ومٹھاس کی وجہ سے دنیا بھر میں مقبول ہے۔ اسکا پھل کھانے کے علاوہ جیم، جیلی، مربہ اور چٹنی وغیرہ بنانے کے بھی کام آتا ہے۔ سٹرابیری کا پھل میٹھا اور معمولی ترش ہوتا ہے اور اس میں وٹامن سی کی کافی مقدار پائی جاتی ہے۔ پاکستان میں صوبہ پنجاب اور خیبر پختونخواہ کے مختلف اضلاع میں اس پھل کی کاشت میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔

آب و ہوا:

سٹرابیری کی کاشت سرد مرطوب سے سرد ترین آب و ہوا میں کی جاسکتی ہے۔ جبکہ ایسے علاقے جہاں درجہ حرارت اور نمی معتدل ہوں اسکی کاشت کے لیے نہایت موزوں ہیں۔ سٹرابیری میں ٹھنڈ اور کہر کو برداشت کرنے کی صلاحیت موجود ہے لیکن پھول نکلنے پر کہر اور بارش اس کے لیے نقصان دہ ہوتے ہیں۔

زمین کا انتخاب:

سٹرابیری کی کاشت کے لیے بھاری میرا، زرخیز اور پانی کے اچھے نکاس والی زمین موزوں ہے۔ کلراٹھی، سیم زدہ اور ریتلی زمین میں اس کی کاشت کی سفارش نہیں کی جاتی۔ زمین میں نامیاتی مادہ کا مناسب مقدار میں ہونا ضروری ہے۔

افزائش نسل:

سٹرابیری کی کاشت نباتاتی طریقے یعنی ساقِ رواں سے کی جاتی ہے۔ ساق رواں پودے کی شاخوں پر بنتے ہیں اور ایک پودے سے تقریباً بیس سے پچیس ساقِ رواں حاصل ہوتے ہیں۔ ساقِ رواں سرد علاقوں خاص طور پر سوات، مانسہرہ اور دیر وغیرہ میں موسم گرما میں تیار کیے جاتے ہیں جنہیں ستمبر اور اکتوبر کے مہینوں میں میدانی علاقوں میں کھیتوں میں منتقل کیا جاتا ہے۔

وقت کاشت:

پنجاب اور سندھ میں ساق رواں لگانے کا موزوں وقت وسط ستمبر سے آخر اکتوبر ہے۔ جبکہ موسمی حالات کے مطابق وسط نومبر تک بھی لگائے جاسکتے ہیں۔ پہاڑی علاقوں میں ساق رواں لگانے کا موزوں وقت موسم بہار ہے۔

زمین کی تیاری اور طریقہ کاشت:

سٹرابیری کے ساق رواں منتقل کرنے سے ایک ماہ قبل زمین میں فی ایکڑ 8 تا 10 ٹرالیاں گوبر کی گلی سڑی کھاد ڈالیں اور 4 تا 6 مرتبہ ہل چلائیں تاکہ زمین نرم اور بھربھری ہوجائے۔ زمین کو اچھی طرح ہموار کرنے کے بعد 2.5 تا 3 فٹ کے فاصلے پر کھیلیاں نکالیں اور کھیلیوں کو کالے شاپر / پلاسٹک سے ڈھانپ دیں، اس سے جڑی بوٹیوں سے بچاؤ کے ساتھ پھل کی جلد تیاری میں معاونت ملے گی اور پھل کی رنگت اور کوالٹی بھی بہتر ہوگی۔ شاپر لگانے کے بعد کھیلیوں کے دونوں جانب 6 تا 9 انچ کے فاصلے پر سوراخ نکالیں اور ان میں ساقِ رواں لگائیں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی:

سٹرابیری کی اچھی پیداوار لینے کے لیے کھیت میں موجود جڑی بوٹیوں کی تلفی بہت ضروری ہے۔ اس کے لیے دس سے بارہ دن کے وقفے سے ہلکی گوڈی کریں۔ سٹرابیری کے پودے کی جڑیں چھوٹی ہوتی ہیں اس لیے ہمیشہ ہلکی گوڈی کریں تاکہ جڑوں کو نقصان نہ ہو۔ جڑی بوٹیوں کے کنٹرول کے لیے کھیلیوں پر پلاسٹک شیٹ کا استعمال بھی موثر ہے۔ اس طریقے سے پھل نمی سے خراب ہونے سے بھی بچ جاتا ہے اور جڑی بوٹیوں سے بھی چھٹکارا مل جاتا ہے۔

کھادوں کا استعمال:

سٹرابیری کے ساقِ رواں اور پھل کی بڑھوتری کے لیے نامیاتی اور کیمیائی کھادوں کی مناسب مقدار میں ضرورت ہوتی ہے۔ کھادوں کا استعمال تجزیہ اراضی کے مطابق کریں۔ اگر تجزیہ نہ کرواسکیں تو درج ذیل عمومی سفارشات کے مطابق کھادوں کا استعمال کریں:

زمین کی کیفیت	کھاد کی مقدار (بوری فی ایکڑ)		
	سونا یوریا	سوناڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی
درمیانی زمین	4	4	2.0
زرخیز زمین	3	3	1.0

سوناڈی اے پی اور ایف ایف سی ایس او پی کی نصف مقدار بوقت کاشت استعمال کریں۔ سوناڈی اے پی کی بقیہ مقدار وقت کاشت کو مدنظر رکھتے ہوئے نومبر کے آخر تا جنوری مختلف اقساط میں استعمال کریں۔ ایف ایف سی ایس او پی کی بقیہ مقدار پھول نکلنے سے چنائی کے مراحل تک اقساط میں استعمال کریں۔ آدھی بوری سونا یوریا پنیری کی کاشت سے لیکر 3 تا 4 پتے نکلنے تک پودوں کو ہر 7 سے 10 دن کے وقفہ سے ڈالیں۔ بقیہ سونا یوریا فصل کی ضرورت کے مطابق چنائی جاری رہنے تک استعمال کریں۔ اجزائے صغیرہ کی کمی کو دور کرنے کے لیے 7.5 کلو گرام سونا زنک اور 3 کلو گرام سونا بوران فی ایکڑ بجائی کے وقت استعمال کریں۔

آبپاشی:

ساقِ رواں لگانے کے فوراً بعد آبپاشی کریں، اس کے بعد پودوں کی ضرورت کے مطابق 7 سے 10 دن کے وقفے سے پانی لگائیں۔ جب پھول اور پھل بن جائیں تو موسم اور زمین کو مدنظر رکھتے ہوئے 4 سے 5 دن کے وقفے سے آبپاشی کریں۔ فصل کی حالت، زمین کی ساخت اور موسمی حالات کے مطابق پانی کے وقفے میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔ آبپاشی کرتے وقت خیال رہے کہ پانی کھیلیوں پر نہ چڑھنے پائے ورنہ پھل گلنے اور فصل کا معیار متاثر ہونے کا خدشہ ہوگا۔

بیماریوں اور کیڑوں مکوڑوں کا تدارک:

سٹرابیری کی فصل پر زیادہ تر جڑ کی سرانڈ، منہ سڑی اور دیگر پھپھوندی والی بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں، ان کے کنٹرول کے لیے مناسب آبپاشی کے ساتھ پھپھوندی کش زہریں ٹاپسن ایم، انٹراکال، سکور وغیرہ کا استعمال کریں۔ تنے کی سنڈی اور رس